جوہر ماہر

مجرّبات خصوصی

مصنّفہ

عالیجناب فخر الاطبّا حکیم محمود علیخان صاحب ماہر

اکبر آبادی ثم دہلوی

عالیجناب فخر الاطبا حکیم محمود علی خاں. ماہر

اکبر آبادی. ثم. دہلوی

ھوالشافی وبیدہ الخیر

سلسلہ تصانیف ماہر

جوہرِ ماہر

مصنفہ

عالیجناب فخر الاطبا حکیم محمود علیخان صاحب ماہر اکبرآبادی ثم دہلوی

مصنف

(۱) بیاضِ ماہر۔ (۲) اکسیر ماہر۔ (۳) محافظ شباب۔

(۴) تحفہ شباب۔ (۵) بقائے شباب۔ (۶) رسالہ چائے اور کافی۔

(۷) رسالہ سل ودق۔ (۸) رسالہ بواسیر۔ (۹) رسالہ آتشک

(۱۰) دستور علاج اطباء دہلی۔ (۱۱) ابوحنیفہ رح (۱۲) معاشرتِ نعمان

مارچ ۱۹۳۲ء

فہرست مضامین کتاب جوہر ماہر

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ	نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	(تصویر عالیجناب حکیم محمود علی خان صاحب ماہر مصنف کتاب ہذا)				۱
۲	تعنون	۲	۲۰	رسکپور کا مرکب جوہر نمبر ۸	۱۷
۳	دیباچہ	۷۔۸۔۹	۲۱	رسکپور کا مرکب جوہر نمبر ۹	۱۷
۴	جوہر تیار کرنے کی ترکیب۔	۱۱	۲۲	رسکپور کا مرکب جوہر نمبر ۱۰	۱۸
۵	**جوھر**	۱۲	۲۳	سنکھیا کا جوھر نمبر ۱	۱۸
			۲۴	سنکھیا کا مرکب جوہر نمبر ۲	۱۸
۶	پھٹکری کا مرکب جوہر	۱۲	۲۵	سنکھیا کا مرکب جوہر نمبر ۳	۱۹
۷	پارہ کا مرکب جوہر نمبر ۱	۱۲	۲۶	سنکھیا کا مرکب جوہر نمبر ۴	۱۹
۸	پارہ کا مرکب جوہر نمبر ۲	۱۳	۲۷	شنگرف کا مرکب جوہر نمبر ۱	۱۹
۹	پارہ کا مرکب جوہر نمبر ۳	۱۳	۲۸	شنگرف کا مرکب جوہر نمبر ۲	۲۰
۱۰	تمباکو کا جوہر	۱۳	۲۹	شورہ کا مرکب جوہر	۲۰
۱۱	چاندی کا مرکب جوہر۔	۱۴	۳۰	کندر کا جوہر	۲۱
۱۲	دارچکنے کا مرکب جوہر	۱۴	۳۱	گندھک کا جوہر	۲۱
۱۳	رسکپور کا جوہر نمبر ۱	۱۴	۳۲	لوبان کا جوہر	۲۱
۱۴	رسکپور کا جوہر نمبر ۲	۱۵	۳۳	نوشادر کا جوہر نمبر ۱	۲۲
۱۵	رسکپور کا مرکب جوہر نمبر ۳	۱۵	۳۴	نوشادر کا جوہر نمبر ۲	۲۳
۱۶	رسکپور کا مرکب جوہر نمبر ۴	۱۶	۳۵	**ست** (رُب بنانے کی ترکیب۔	۲۳
۱۷	رسکپور کا مرکب جوہر نمبر ۵	۱۶			
۱۸	رسکپور کا مرکب جوہر نمبر ۶	۱۶	۳۶	ست	۲۴
۱۹	رسکپور کا مرکب جوہر نمبر ۷	۱۷	۳۷	آم کا ست۔	۲۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۸	اکاس بیل کا ست	۲۵
۳۹	ادرک کا ست	۲۵
۴۰	اندرائن کا ست	۲۶
۴۱	اجوائن دیسی کا مرکب ست	۲۶
۴۲	بہانتل کا ست (جنگلی گوبھی)	۲۷
۴۳	برمڈنڈی کا ست۔	۲۷
۴۴	بسکھپرہ کا ست	۲۸
۴۵	بھنگرہ کا ست	۲۸
۴۶	برہمی کا ست	۲۹
۴۷	برگد کا ست	۳۰
۴۸	بانسہ کا ست	۳۰
۴۹	پان کا ست	۳۱
۵۰	پیپل کا ست	۳۱
۵۱	تُلسی کا ست	۳۲
۵۲	دودہی کا ست	۳۲
۵۳	ستیاناسی کا ست	۳۳
۵۴	شیشم کا ست	۳۳
۵۵	کیکر کا ست	۳۴
۵۶	کرنجوے کا مرکب ست	۳۴
۵۷	کوکر بھنگرہ کا ست	۳۵
۵۸	کیلے کا مرکب ست	۳۵
۵۹	گلو کا مرکب ست نمبر۱	۳۶
۶۰	گلو کا مرکب ست نمبر۲	۳۷
۶۱	گلو کا مرکب ست نمبر۳	۳۷
۶۲	منڈی کا ست	۳۷
۶۳	نیم کا ست	۳۸
۶۴	نکچھکنی کا ست	۳۹
۶۵	ہرن کھری کا مرکب ست	۳۹
۶۶	تیار ست جو بازار میں ستیاب ہو سکتے ہیں	۴۰
۶۷	**نمک** (کھار) بنانیکی ترکیب	۴۰
۶۸	نمک (کھار)	۴۱
۶۹	املتاس کی پھلی کا مرکب نمک	۴۱
۷۰	اجواین کا مرکب نمک	۴۱
۷۱	اندرائی بوٹی کا مرکب نمک	۴۲
۷۲	آکھ (مدار) کا نمک	۴۲
۷۳	پھٹکڑی کا مرکب نمک	۴۲
۷۴	پیابانسہ کا نمک	۴۳
۷۵	باچلکشتی کا نمک (جنگلی اُپلے)	۴۳
۷۶	تلسی جنگلی کا نمک	۴۳
۷۷	جواکھار کا مرکب نمک	۴۴
۷۸	چرچٹے کا نمک	۴۴
۷۹۔۸۰۔۸۱	سہاگہ کا مرکب نمک نمبر۱۔نمبر۲۔نمبر۳	۴۵
۸۲۔۸۳	نوشادر کا مرکب نمک نمبر۱۔نمبر۲	۴۶
۸۴	مولی کا نمک۔	۴۷
۸۵	تیار نمک جو بازار میں ستیاب ہو سکتے ہیں	۴۷

۸۶- اشتہار کتب تصانیف علی الجناب فخر الاطبا حکیم محمود علیخان صاحب ماہر ۴۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

جوہر ماہر

ادویہ کے جوہر۔ست۔نمک اس لئے بنائے جاتے ہیں کہ اِن کے لطیف اور قوی اجزا حاصل کر کے مریض کو مختصر مقدار میں دوا کا استعمال کرایا جائے۔

طب جدید (ڈاکٹری) کی جملہ ادویہ اسی اصول پر تیار کی گئی ہیں۔ اور اسی وجہ سے انکی مقدار خوراک بھی بہت قلیل ہے۔

طب جدید کے عاملوں (ڈاکٹروں) کا دیسی نظام طب پر بہت بڑا اعتراض یہ ہے۔ کہ اِن کے دستور العلاج میں مریض کے لئے ایک وقت کی دوا مقدار میں اس قدر زیادہ ہوتی ہے جسکو اس متمدّن دور کے آدمی بمشکل برداشت کر سکتے ہیں۔

ہمارے ملک کے اطبّا کا فرض ہے کہ وہ اس ترقی کے دور میں اپنے فن شریف پر ہرگز یہ الزام و اعتراض عاید نہ ہونے دیں۔ فنّی اور مُلکی مفاد کو پیش نظر رکھکر ہندوستان میں ایسی ارزاں اور مفید دوائیں پیش کریں جو ڈاکٹری دواؤں سے بھی زیادہ قلیل المقدار کثیر الفوائد، اور سریع الاثر ہوں۔

ڈاکٹری ادویہ ہمارے ملک کے لئے بہت کم مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ وہ اکثر سرد ممالک کے باشندوں پر تجربہ کرنے کے بعد تیار کی جاتی ہیں۔ ہمارے اور ان کے ملک کی آب و ہوا اور معاشرت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

ہم کو اپنے ملک کے لئے اُن جڑی بوٹیوں اور اُن اشیاء سے جو ہمارے ملک کی آب وہوا میں نشو ونما پاتی ہیں۔ اور جن کا مزاج ہمارے مزاج سے خاص تعلق اور لگاؤ رکھتا ہے اُن کے جوہر، ست۔ نمک وغیرہ تیار کرکے اپنے ملک کے مریضوں کو استعمال کرانا چاہیئے۔

ہمارے ملک کے قدیم دواسازوں نے جوہر، ست۔ نمک تیار کرنے کے آسان کم خرچ بالانشین طریقے بتادئیے ہیں۔ ہم کو ڈاکٹری فن دواسازی کی طرح کسی بڑے سرمایہ سے دواسازی کا کارخانہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہم مٹی کی ہانڈیوں میں، لوہے کی کڑاہیوں اور دوسری دھاتوں کے برتنوں میں ادویہ کے نفیس، صاف، اور شفاف جوہر۔ نمک اور ست بنا سکتے ہیں۔

میں پچیس۲۵ چھبیس۲۶ سال سے اپنے ملک کی جڑی بوٹیوں اور معدنیات وغیرہ سے جوہر، ست۔ اور نمک بنانے اور تجربہ کرنے میں مصروف ہوں۔ خدا کے فضل وکرم سے میرے مطب کی کامیابی کا بڑا راز بھی یہی ہے کہ میرے زیر علاج مریض قلیل مقدار دوا کے استعمال سے گھبراتے بھی نہیں ہیں اور جلد سے جلد خاطر خواہ اُن کو فائدہ بھی ہوتا ہے۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ طبیب کسی اُلجھے ہوئے مایوس العلاج مریض کو لطیف اور مختصر مقدار میں دوا کا استعمال کرانے سے اچھی کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ایسے مریضوں پر جو عرصہ تک بڑی مقدار میں دوائیں کھاتے کھاتے اُکتا گئے ہوں اُن کی طبیعت پر زیادہ مقدار خوراک کی ادویہ کے استعمال سے ایک ناگوار بار اور روح پر بیجا دباؤ پڑتا ہے جس کا نتیجہ بعض اوقات مرض کی طوالت سے ہلاکت تک

پہونچ جاتا ہے۔

میرے مجوّزہ اور تیار کردہ جوہر۔ ست۔ نمک جو سالہا سال سے مایوس العلاج مریضوں پر میرے مطب میں کامیابی کیساتھ برتے جاتے ہیں اور جو ایک حد تک لطیف سریع الاثر اور قلیل المقدار ہونے کی وجہ سے ازحد مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ان کے تیار کرنے اور مریضوں کو استعمال کرانے کے تمام طریقے اس کتاب میں لکھتا ہوں۔ میرے معاصرین ان ترکیبوں سے جوہر۔ ست۔ نمک وغیرہ تیار کر کے اپنے مطب کو کامیاب بنائیں اور نیز اپنے تجربوں کے ذخائر بجائے پوشیدہ رکھنے کے ملک کے لئے عام کر دیں۔ اس طریقے سے دیسی طب کے سر سے ایک حد تک دوا کی مقدار خوراک کا الزام بھی دُور ہو سکتا ہے اور اہل ملک کو خاطر خواہ فائدہ بھی پہونچ سکتا ہے۔

ہر سمجھدار طبیب ان کو تیار کرنے کے بعد تنہا یا ان میں سے دو تین کا مرکب بنا کر مریض پر استعمال کر سکتا ہے۔

اب میں اس مختصر تمہید کو اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ شافی مطلق اپنی رحمت کاملہ سے اس کتاب کی دواؤں میں نفع و تاثیر عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین +

خادم الناس

حکیم محمود علی خاں۔ ماہر

اکبر آبادی۔ ثم دہلوی

جوہر (تیار کرنیکی ترکیب)

معدنیات یا اکثر ادویہ کے جوہر اُڑانے کا عام اور مشہور طریقہ یہ ہے کہ دوا کو مقررہ چیز مثلاً کسی بوٹی کے رس۔ برانڈی۔ گھی۔ دودھ یا پانی وغیرہ میں اچھی طرح کھرل کرکے ٹکیاں بنا کر یا ویسے ہی مقررہ قاعدہ کے مطابق مثلاً تین چار دوائیں تہہ بر تہہ مٹی کی ہانڈی یا پیالے میں رکھ کر اوپر سے دوسری ہانڈی یا پیالہ جس کے لب بالکل ملجائیں رکھ کر ملتانی مٹی میں کپڑا اچھی طرح آلودہ کرکے کناروں پر اس طرح لپیٹ دیں کہ اندر سے دوا کا دُھواں بالکل باہر نہ نکل سکے۔ پھر اس ہانڈی یا پیالے کو چولھے پر اس طرح رکھیں کہ دوا کی ہانڈی یا پیالہ آگ کے رُخ رہے اور خالی ہانڈی یا پیالہ اوپر کے رُخ رہے۔ اس کے بعد چولھے میں بیر کی لکڑی یا اور کسی مقررہ لکڑی کی آگ اس کے نیچے روشن کریں اور اوپر والی ہانڈی یا پیالے پر موٹے کپڑے کی کئی تہہ کی گدی سی بنا کر پانی میں تر کرکے رکھدیں۔ اور خیال رکھیں کہ کپڑے کی یہ گدی خشک نہ ہونے پائے۔ اگر خشک ہونے لگے تو اس کو ہانڈی پر سے اُتار کر پھر تر کرکے رکھدیں۔ کیونکہ جوہر اوپر کی ہانڈی میں ٹھنڈک کی وجہ سے جمتا ہے۔

جوہر اُڑانے کے لئے لکڑی کی آگ کی بجائے گھی۔ یا تیل کے چراغ میں موٹی بتی ڈال کر ہانڈی یا پیالے کے نیچے روشن کرتے ہیں۔

آج کل جوہر اُڑانے کے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ اسپرٹ یا مٹی کے تیل کے ولایتی چولھے پر ہانڈی یا پیالے رکھکر جوہر اُڑاتے ہیں۔

ہانڈی یا پیالہ سرد ہونے کے بعد نہایت احتیاط سے کھولنا چاہئے۔ کیونکہ

اوپر کی ہانڈی یا پیالہ کا جوہر بے احتیاطی یا زیادہ ہلنے کی وجہ سے اکثر نیچے کے اس برتن میں جسمیں دوائیں رکھی جاتی ہیں گر جاتا ہے۔ جو پھر بدقت اُٹھایا جاسکتا ہے۔

ھدایت:۔ جوہر ایسی شیشی میں جس کا ڈاٹ مضبوط ہو رکھنا چاہئے۔ کیونکہ معمولی بے احتیاطی سے جوہر شیشی میں سے اُڑجاتا ہے۔

جوہر

پھٹکری کا مرکب جوہر

آنکھ کی پھُلّی اور جالے کو آرام کرتا ہے۔ **ص**۔ پھٹکری سفید ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۱ تولہ۔ نوشادر معدنی ۱ تولہ۔ سہاگہ ۱ تولہ۔ سب کو اچھی طرح کھرل کرکے مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر بند کرکے درخت فراش کی لکڑی کی ہلکی آگ پر جوہر اُڑائیں۔ رات کو سوتے وقت ایک دو سلائی صرف اُس آنکھ میں لگائیں جس میں جالا یا پھُلّی ہو۔

پارہ کا مرکب جوہر

کنٹھ مالا کو آرام کرتا ہے **ص**۔ پارہ ۲ تولہ۔ گیرو ۲ تولہ۔ پھٹکری ۲ تولہ۔ کھریا مٹی ۲ تولہ سبکو ملا کر چھ پہر سوز تک خوب کھرل کرکے مٹی کی ہانڈی میں بند کرکے جوہر اُڑائیں۔ ۲ دو چاول سے ۴ چار چاول تک حد ایک رتی تک بالائی یا منقی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچاکر کھلائیں۔

پارہ کا مرکب جوھر

آتشک ۔ جذام کو آرام کرتا ہے ۔ سوداوی مادوں کو دور کرتا ہے ۔ مقوی باہ ہے ۔

ص ۔ پارہ [۲ تولہ] ۔ سنکھیا سفید [۲ تولہ] ۔ شنگرف [۲ تولہ] ۔ دار چکنا [۲ تولہ] ۔ لیموں کاغذی [آدھ سیر] کے تازہ عرق میں ڈیڑھ ہفتہ تک کھرل کر کے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے جوہر اُڑائیں ۔

ایک چاول سے دو چاول تک منقی یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں ۔

پارہ کا مرکب جوہر

دمہ ۔ بلغمی کھانسی ۔ بلغمی بیماریوں کو آرام کرتا ہے ۔ مصفی خون ہے ۔ مقوی اعصاب اور مقوی باہ ہے ص ۔ پارہ ۲ تولہ قلعی ۲ تولہ ۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ ۔ نوشادر ۲ تولہ ۔ پارہ قلعی کو پہلے چھلبید کریں (چھلبید کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ قلعی کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ملا دیں دونوں ایک ہو جائیں گے) پھر گندھک ملا کر کھرل کریں ۔ اسکے بعد نوشادر ملا کر کھرل کر کے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے ہلکی آگ پر جوہر اڑائیں ۔ دو چاول تک منقیٰ میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں ۔

تمباکو کا جوہر

نزلہ سرد ۔ بلغمی کھانسی کو آرام کرتا ہے ۔ ص ۔ تمباکو تلخ ایک چھٹانک ۔ قند سیاہ ایک چھٹانک ۔ دونوں کو اچھی طرح حل کر کے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے جوہر اڑا لیں ۔ آدھی رتی سے ایک رتی تک شہد میں ملا کر کھلائیں ۔

چاندی کا مرکب جوہر

آتشک کو آرام کرتا ہے مقوی باہ ہے مقوی معدہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ بلغمی بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ چاندی کا برادہ ۵ تولہ۔ رسکپور ۵ تولہ۔ سنکھیا سفید ایک تولہ۔ سب کو ملا کر خوب کھرل کر کے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے جوہر اُڑائیں۔ اوپر کی ہانڈی سے کھرچ کر دوبارہ نیچے کی ہانڈی کی دوا میں ملا کر کھرل کر کے ہانڈیوں میں دوبارہ بند کر کے جوہر اُڑائیں۔ اور اس جوہر کو علیحدہ رکھیں۔ اسکے بعد نیچے کی ہانڈی کا سات مرتبہ جوہر اُڑا کر پہلے کا جوہر جو علیحدہ رکھا ہے اس سات مرتبہ کے اُڑائے ہوئے جوہر میں ملا کر ۲ چاول سے ۴ چاول تک منقی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

دار چکنے کا مرکب جوہر

آتشک کو آرام کرتا ہے اور سوداوی مادوں کو دور کرتا ہے۔ گٹھیہ کے درد کو اچھا کرتا ہے۔ ص۔ دار چکنا ۲ تولہ۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ سیاہ بکری کا دودھ ۲ سیر میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے جوہر اُڑائیں۔ ۲ چاول تک منقے یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

رسکپور کا جوہر

کنٹھ مالا۔ آتشک۔ برص۔ گٹھیہ۔ عرق النسا کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ رسکپور ۲ تولہ۔ شراب برانڈی ایک پاؤ میں اچھی طرح کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر مٹی کے بڑے پیالوں میں یا اوسط درجہ کی ہانڈی میں

بند کرکے چولھے پر رکھ کر چولھے میں بجائے آگ کے اس کے نیچے ڈھائی پاؤ گھی کا چراغ جسمیں اکاسٹھ تار کچے تاگے کی بتی بنا کر ڈالی گئی ہو۔ جلائیں۔ سرد ہونے پر اوپر کے برتن میں سے جوہر کھرچ کر نکال کر ایک چاول سے دو چاول تک منقی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر حلق میں ڈال کر اوپر سے پانی یا دودھ یا کوئی مناسب عرق پلائیں۔

رسکپور کا جوہر

آتشک کو آرام کرتا ہے، سوداویت کو دور کرتا ہے، مصفی خون ہے، سودادی دردوں اور ورموں کو اچھا کرتا ہے۔ **ص**۔ رسکپور ۴ تولہ، اول تخم پنواڑ ایک پاؤ کو جوکوب کرکے گائے کے دودھ میں ایک رات دن بھگو کر خشک کرکے مٹی کی ہانڈی میں تھوڑا سا بچھا کر اوپر سے رسکپور کچلکر بچھا دیں۔ پھر اسکے اوپر بقایا تخم پنواڑ بچھا کر دوسری ہانڈی اوپر سے رکھکر منہ اچھی طرح قاعدہ کے مطابق بند کرکے جوہر اڑائیں۔

دو چاول سے چار چاول تک بالائی یا منقے میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

رسکپور کا مرکب جوہر

آتشک۔ ناسور۔ جذام۔ پرانے سوزاک کو اچھا کرتا ہے۔ سوداویت کو دور کرتا ہے **ص**۔ رسکپور ۴ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۲ تولہ۔ شراب برانڈی ڈیرہ سیر میں اچھی طرح کھرل کرکے ٹکیاں بنا کر مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے آکھ (مدار) کے درخت کی خشک لکڑی کی آگ جلا کر جوہر اڑائیں۔ ایک چاول سے دو چاول تک منقی یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔ غذا دودھ چاول صرف +

رسکپور کا مرکب جوہر

آتشک کو آرام کرتا ہے۔ سوداوی مادوں کو دور کرتا ہے گٹھیہ کو اچھا کرتا ہے۔

ص۔ رسکپور ۳ تولہ۔ تسنگرف ۳ تولہ۔ سنکھیا سفید ۳ تولہ۔ دار چکنا ۳ تولہ دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ اچھی طرح کھرل کرکے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے بیر کی لکڑی کی ہلکی آگ پر جوہر اڑائیں۔ ایک چاول سے دو چاول تک منقی یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

رسکپور کا مرکب جوہر

آتشک۔ پرانے سوزاک۔ گٹھیہ۔ کو آرام کرتا ہے۔ سوداوی مادوں کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ رسکپور ۲ تولہ۔ ہڑتال طبقی ۲ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ تسنگرف رومی ۲ تولہ دار چکنا ۲ تولہ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ شراب برانڈی ایک پاؤ میں کھرل کرکے ٹکیاں بنا کر مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے جوہر اڑائیں۔ ایک چاول سے دو چاول تک منقی یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

رسکپور کا مرکب جوہر

آتشک۔ نئے پرانے سوزاک کو آرام کرتا ہے۔

ص۔ رسکپور ۱ تولہ، نیلا تھوتھا ۱ تولہ۔ دونوں کو کچلکر تخم پنواڑ ۱۰ تولہ نیم کوفتہ تہہ بر تہہ مٹی کی ہانڈی میں بچھا کر اوپر سے دوسری ہانڈی رکھکر منہ مقررہ طریقہ کے مطابق اچھی طرح بند کرکے جوہر اڑائیں۔

ڈو چاول سے چار چاول تک منقی یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

رسکپور کا مرکب جوہر

آتشک اور سوداویت کو دور کرتا ہے۔ ص۔ رسکپور ۲ تولہ۔ دار چکنا ۲ تولہ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ۔ عرق گلاب ایک پاؤ۔ شراب برانڈی ایک پاؤ میں خوب کھرل کر کے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں۔

ڈو چاول سے تین چاول تک منقے یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

رسکپور کا مرکب جوہر

آتشک کو آرام کرتا اور سوداویت کو دور کرتا ہے۔

ص۔ رسکپور ۲ تولہ۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ دار چکنا ۲ تولہ۔ اندرائن کے تازہ عرق ایک پاؤ میں کھرل کر کے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں۔

ڈو چاول سے تین چاول تک منقی یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

رسکپور کا مرکب جوہر

آتشک۔ نئے پرانے سوزاک کو آرام کرتا ہے۔

ص۔ رسکپور ۵ تولہ۔ کافور ۵ تولہ۔ شراب برانڈی ایک پاؤ میں کھرل کر کے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے سرسوں کے تیل کے چراغ پر جس میں کافی موٹی بتی ڈالی گئی ہو جوہر اڑائیں۔

چار چاول تک منقی یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

رسکپور کا مرکب جوہر

آتشک کے لئے اکسیر ہے۔

ص۔ رسکپور ۲ تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ دارچکنا ۲ تولہ۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ مینڈک کا قیمہ ایک پاؤ۔ شراب برانڈی ایک پاؤ۔ سب کو خوب کھرل کرکے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے جوہر اُڑائیں۔

ڈو چاول سے چار چاول تک منقی یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچاکر کھلائیں۔

سنکھیا کا جوہر

مقوی باہ ہے۔ گٹھیہ کو آرام کرتا ہے۔ سوداوی مادوں کو دور کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے بھوک بڑھاتا ہے۔

ص۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ شراب برانڈی آدہ پاؤ میں کھرل کرکے مٹی کی ہانڈیوں میں رکھ کر جوہر اڑائیں۔

ڈو چاول تک منقے یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچاکر کھلائیں۔

سنکھیا کا مرکب جوہر

دمہ۔ بلغمی کھانسی۔ اور جملہ بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔ آتشک کو آرام کرتا ہے۔ سوداوی مادوں کو دور کرتا ہے۔

ص۔ سنکھیا سفید ۳ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۴ تولہ۔ رسکپور۔ ایک تولہ۔ بھورے رنگ کی

بھینس کے دودھ میں تین دن کھرل کریں۔ اسکے بعد سیاہ رنگ کی بھیڑ کے دودھ میں تین دن کھرل کرکے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے جوہر اُڑائیں۔

دو چاول سے تین چاول تک منقے یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچاکر کھلائیں۔

سنکھیا کا مرکب جوہر

جُذام۔ آتشک کو آرام کرتا ہے۔ سوداوی اور بلغمی مادوں کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ ص۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ دار چکنا ایک تولہ۔ پارہ ایک تولہ۔ لیموں کے تازہ عرق ایک پاؤ میں کھرل کرکے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے جوہر اُڑائیں۔

دو چاول تک منقے یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچاکر کھلائیں۔

سنکھیا کا مرکب جوہر

آتشک۔ ناسور۔ آکلہ۔ کُھجلی کو آرام کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ بلغمی اور سوداوی بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔

ص۔ سنکھیا سفید دس ماشہ۔ دار چکنا ایک تولہ۔ ہڑتال طبقی ایک تولہ۔ رسکپور آٹھ ماشہ۔ مردار سنگ ۱۰ ماشہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ کافور چھ ماشہ۔ عرق لیموں کاغذی تازہ دس تولہ میں کھرل کرکے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے جوہر اُڑائیں۔

چار چاول تک منقے یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچاکر کھلائیں۔

شنگرف کا مرکب جوہر

اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ بلغمی اور سوداوی بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔

بھوک بڑھاتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ گٹھیہ۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ سُن بہری (خدر) کو اچھا کرتا ہے۔ پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔

ص۔ شنگرف رومی ۲ تولہ۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ پیاز سفید کے عرق ایک پاؤ میں کھرل کرکے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے نرم آگ پر جوہر اُڑائیں۔ دو چاول تک منقّٰے یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

شنگرف کا مرکب جوہر

آتشک کو آرام کرتا ہے۔ سوادی مادوں کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض میں مفید ہے۔ مقوی باہ ہے۔ گٹھیہ۔ اور عرق النسار کو اچھا کرتا ہے۔ خون پیدا کرتا اور مصفی خون ہے۔

ص۔ شنگرف ۲ تولہ۔ دار چکنا ۲ تولہ۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ رسکپور ۲ تولہ۔ شراب۔ برانڈی دو بوتلوں میں کھرل کرکے ٹکیاں بنا کر تخم کرفس ایک پاؤ کچل کر ٹکیوں کے زیر بالا بچھا کر مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے جوہر اُڑائیں۔

دو چاول تک منقّٰے یا بالائی میں لپیٹ کر دانتوں سے بچا کر کھلائیں۔

ھدایت { جس دوا میں پارہ۔ رسکپور۔ یا اسکے اجزا پائے جاتے ہیں اُن دواؤں کو دانتوں سے بچانا چاہئے کیونکہ ایسی دوائیں دانتوں اور مسوڑھوں کو خراب کر دیتی ہیں۔

زہریلی۔ دواؤں کے استعمال کے زمانہ میں گھی دودھ مکھن۔ بالائی وغیرہ کا بکثرت کھانا ضروری ہے۔

شورہ کا مرکب جوھر

بند پیشاب کو کھولتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ سنگریزے کو خارج کرتا ہے۔

سوزاک کو آرام کرتا ہے۔ مثانہ کے درد کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔

ص۔ شورہ قلمی ۵ تولہ۔ گندھک ۵ تولہ۔ پھٹکری ۵ تولہ۔ خوب کھرل کرکے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے جوہر اُڑائیں۔ چار رتی تک کھلائیں۔

کندر کا جوہر

ابتدائی موتیا بند کو آرام کرتا ہے۔ ص۔ کندر پانی میں پیسکر صاف کپڑے پر پھیلا کر فتیلہ بنا کر خشک کرکے تل کے تیل کے چراغ میں بتی کی طرح جلائیں۔ اور دھواں تانبے کے صاف برتن پر جمع ہونے دیں۔ سرد ہونے پر سلائی سے آنکھوں کے اندر لگائیں

گندھک کا جوہر

بھوک بڑھاتا ہے۔ ہاضم ہے۔ بدہضمی۔ اور کھٹی ڈکاروں کو دور کرتا ہے۔ متلی قے۔ ہیضہ کے لئے مفید ہے تلی کی بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ جگر کی اصلاح کرتا ہے مصفی خون ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔

ص۔ گندھک۔ آدھ پاؤ عرق لیموں تازہ میں کھرل کرکے ٹکیاں بنا کر مٹی کی ہانڈیوں میں بند کرکے جوہر اُڑائیں۔ ایک رتی سے چار رتی تک کھلائیں۔

لوبان کا جوہر

مقوی دماغ۔ مقوی باہ۔ مقوی معدہ۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اگر درد سر سردی سے ہو تو اس کے سونگھنے سے آرام ہوتا ہے۔

روغن چنبیلی یا روغن بلسان میں ملا کر عضو تناسل پر بطور طلا استعمال کرنے سے مقوی اور محرک باہ ہے۔

ص۔ لوبان۔ ایک پاؤ عمدہ قسم کا لیکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے مٹی کی ہانڈی میں رکھکر اوپر کی ہانڈی میں چاول کی پرال یا جھاڑو کی سینکیں آڑی ترچھی لگا کر نیچے کی ہانڈی پر رکھ کر بند کر کے مٹی کے چولھے پر رکھ کر سرسوں کے تیل کا چراغ موٹی بتّی ڈال کر جلائیں۔ سرد ہونے کے بعد اوپر کی ہانڈی میں تنکوں پر جما ہوا جوہر ملیگا۔

چار چاول تک کھلائیں۔

نوشادر کا جوہر

معدہ۔ جگر۔ تلی۔ پتہ۔ آنتوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

ص۔ نوشادر ۵ تولہ۔ عرق گلاب ایک پاؤ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کر کے جذب کریں۔ مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے جوہر اُڑائیں۔

ایک رتی سے چار رتی تک کھلائیں۔

نوشادر کا جوہر

سنکھیا۔ افیون۔ اور دوسرے قسم کے زہروں کے لئے تریاق ہی۔

ص۔ نوشادر ۵ تولہ۔ بکری کے پیشاب آدہ سیر میں کھرل کر کے مٹی کی ہانڈیوں میں بند کر کے جوہر اُڑائیں۔

دو رتی سے ایک ماشہ تک کھلائیں۔ اور ضرورت کے لئے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد کھلائیں۔

ست (رُب) بنانے کی ترکیب۔

پھل۔ پھول۔ پتے۔ شاخ۔ جڑ۔ چھال کا ست تیار کرنے کی کئی ترکیبیں ہیں۔ مگر اس کتاب میں نہایت آسان ترکیبیں لکھی جاتی ہیں۔

(الف) تر و تازہ اشیاء کا رس نچوڑ کر مٹی کی ہانڈی یا تانبے کے قلعی دار پتیلی یا لوہے کی صاف کڑہائی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب گاڑہا حصہ رقیق (پتلے) حصے سے علیحدہ ہو جائے (اس طرح پھٹ کر (مروق) علیحدہ ہو جائے جس طرح اکثر مکوہ اور کاسنی کا تازہ عرق آگ پر گرم کرکے پھاڑتے ہیں۔) گاڑہے حصہ کو علیحدہ رکھ لیا جائے اور رقیق حصے کو پتیلی میں ڈال کر تیز آگ پر پکانا چاہیئے جب یہ گاڑہا ہونا شروع ہو تو وہ گاڑہا حصہ جو علیحدہ رکھا ہے اس میں شامل کرکے اس قدر پکائیں کہ خشک ہو جائے۔ بعدہٗ کسی کھلے اور صاف پتھر یا چینی کے برتن یا تانبے کے قلعی دار پتروں پر پھیلا دینا چاہیئے تاکہ بقیہ تمام رطوبت بالکل خشک ہو جائے پیسکر چھانکر بوتل میں احتیاط سے رکھیں۔

(ب) خشک دواؤں کو گرم پانی میں کم از کم چوبیس ۲۴ گھنٹے تک بھگو دیں۔ پھر اس قدر جوشدیں کہ نصف پانی جل جائے۔ دوا کو ملکر چھان کر پھوک پھینکدیں۔ اور اس چھنے ہوئے پانی کو آگ پر پکائیں جب بالکل گاڑہا اور تقریبًا منجمد ہو جائے تانبے کے قلعی دار یا چینی یا پتھر کے کھلے ہوئے برتنوں میں پھیلا دیں۔ جب بالکل خشک ہو جائے پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں۔

(ج) بعض ادویہ کے ست آگ کے بغیر بھی دہوپ۔ یا ہوا میں خشک کرکے تیار کئے جاتے ہیں۔ مگر اس ترکیب سے تیار کئے ہوئے ست خصوصًا برسات کے موسم میں خراب ہو جاتے ہیں۔

ہدایت:۔ ست ہمیشہ صاف اور خشک بوتل میں رکھکر صاف اور مضبوط ڈاٹ لگائیں +

ست

آم کا ست

خون پیدا کرتا۔ اور خون صاف کرتا ہے۔ آتشک اور جذام کو آرام کرتا ہے۔ قابض ہے پیچش کو اچھا کرتا ہے۔ پیشاب کہلکر لاتا ہے۔ لگانے سے خارش کو آرام کرتا ہے۔ پانی میں گھول کر بدن پر چھینٹے دینے سے لُو (باد سموم) کی تکلیف کو دُور کرتا ہے۔ پانی میں حلکر کے کلّیاں کرنے سے گندہ دہنی کی شکایت دُور ہوتی ہے۔ آگ پر ڈالکر دہونی لینے سے یا حقہ میں رکھکر پینے سے ہچکی کی شکایت دور ہوتی ہے۔

ص:۔ آم کے درخت کی تازہ کونپلیں اور پھول (مور) کچلکر رس نچوڑ کر مٹی کی ہانڈی میں پکا کر خشک کرکے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔ آدھے ماشہ سے ایک ماشہ تک استعمال کریں

ھدایت:۔ اگر پھولوں کا زمانہ نہ ہو تو صرف تازہ کونپلیں یا نرم پتے بھی کام میں لا سکتے ہیں

اکاس بیل کاست

یہ ایک مشہور بوٹی زرد رنگ بیل کی شکل میں بغیر پتے اور جڑ کے درختوں پر خصوصاً کیکر۔ بیر وغیرہ پر پھیلتی ہے۔ گرم درجہ اول خشک دوم۔ اسکاست قبض کشا۔ محلل ریاح ہے یرقان کیلئے مفید ہچکی کو آرام کرتا ہے۔ وَرموں کو تحلیل کرتا ہے مصفی خون ہے۔ نئے پرانے بخار کیلئے مفید ہے پیشاب کھلکر لاتا حیض جاری کرتا ہے اختناق الرحم سیلان کی شکایت کو دور کرتا ہے پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے۔

ص۔ اکاس بیل جس قدر ضرورت ہو تازہ لاکر کوٹ کر اسکا رس نچوڑ کر مٹی کی ہانڈی یا صاف کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب دودھ کے کھوئے کی طرح گاڑھا ہو جائے پتھر یا مٹی کے صاف اور کھلے ہوئے برتنوں میں پھیلا کر خشک کریں۔ پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔

چار رتی سے سوا ماشہ تک کھلائیں۔

ادرک کاست

دماغ کو قوت بخشتا اور حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ فالج کے لئے مفید ہے۔ مقوی باہ۔ مولد منی ہے۔ جگر کو طاقت دیتا اور سدہ کو کھولتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اخراج ریاح کرتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا ہاضم ہے۔ پیٹ کے درد کو اچھا کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ پٹھوں اور جوڑوں کی فاضل رطوبت کو جذب کرتا ہے۔ آنکھ میں لگانے سے ناخونہ اور پھلی کو آرام کرتا ہے۔ لیپ کے طور پر لگانے سے بلغمی درد اور ورم کو آرام کرتا ہے

ص۔ ادرک کچلکر رس نکال کر تانبے کی قلعی دار پتیلی میں پکا کر خشک کرکے پیسکر بوتل

میں رکھیں۔
ایک ماشہ تک کھلائیں۔ لیپ کے لئے پانی یا کسی مناسب عرق میں حل کر کے لگائیں۔

اندرائن کا ست

اندرائن کو حنظل کہتے ہیں۔ کھیتوں میں اسکی بیل عام پھیلتی ہے۔ اس میں مثل چھوٹے خربزہ کے پھل لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ اسکا ست۔ فالج۔ لقوہ۔ شقیقہ۔ صرع۔ نسیان کو آرام کرتا ہے۔ پرانے نزلہ کو آرام کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ سوداوی اور بلغمی مادوں کو خارج کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ جذام کو آرام کرتا ہے۔ درد عرق النسا اور بلغمی دردوں کو آرام کرتا ہے۔ دست آور ہے۔ قے لاتا ہے۔ دانتوں پر ملنے سے دانتوں کے درد کو آرام کرتا ہے۔

ص:- اندرائن کے تازہ پھل کچلکر رس نکال کر اس کے نصف وزن شکر سرخ ملا کر تانبے کی قلعی دار پتیلی میں پکا کر گاڑھا کریں۔ اور اگر ممکن ہو بالکل خشک کر کے پیسکر بوتل میں رکھیں۔ اگر مسہل کے لئے استعمال کرائیں تو دو تین رتی تک اور دوسرے امراض کے لئے ڈیڑھ رتی تک۔

اجوائن دیسی کا مرکب سَتّ

ہر قسم کے بخاروں کو آرام کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ بھوک بڑھاتا اور ہاضم ہے۔

ص:- اجوائن دیسی ۵ تولہ۔ شاہترہ ۵ تولہ۔ چرایتہ ۵ تولہ۔ گل منڈی ۵ تولہ۔ پانی ۴ سیر مٹی کی ہانڈی میں اس قدر پکائیں کہ ایک سیر پانی رہ جائے۔ ملکر چھان کر بوتل میں

بھر کر نوشادر معدنی ۲ تولہ۔ خوب باریک پیسکر ملائیں۔ اور گندھک کا تیزاب ۵۰ قطرے ملاکر بوتل کو خوب ہلائیں۔

چھ ماشہ سے دو تولہ تک پلائیں۔

بھانتل کاست (جنگلی گوبھی)

مشہور سبز رنگ لمبے اور کترے ہوئے زمین پر پھیلے ہوئے پتوں کی بوٹی ہے اس کاست سیلان الرحم کو آرام کرتا۔ پیشاب کھلکر لاتا اور پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے درد گردہ کو آرام کرتا ہے مصفی خون ہے۔ خون تھوکنے اور خون کی قے کو روکتا ہے۔ بواسیر کے مسّوں کو لگانے اور کہانے سے آرام کرتا ہے۔ دُکھتی ہوئی آنکھوں پر اسکا لیپ مفید ہے۔ آدمی کے کاٹنے سے جو زہر ہوتا ہے اسکے کھلانے اور لگانے سے زائل ہوجاتا ہے۔

ص۔ بھانتل تازہ کوٹ کر اسکا رس نچوڑ کر لوہے کی کڑہائی میں پکاکر مثل کھوئے کے گاڑہا کریں۔ پتھر پر پھیلا کر خشک کرکے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔

ایک ماشہ تک کھلائیں اور حسب ضرورت پانی یا کسی مناسب عرق میں ملاکر لیپ کریں۔

برمنڈی کاست

مشہور اور عام بوٹی ہے۔ اسکا ست مقوی دماغ مصفی خون ہے۔ رقت اور سرعت منی کی شکایت کو دُور کرتا ہے۔ لگانے سے سفید داغ کو آرام کرتا ہے۔

ص۔ برمنڈی تازہ کوٹ کر اسکا رس نچوڑ کر مٹی کے برتن میں پکاکر خوب گاڑہا کرکے

مٹی کے کھلے ہوئے برتن میں پھیلا کر خشک کر کے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھ دیں۔ ایک ماشہ تک کھلائیں۔ اور حسب ضرورت پانی یا کسی مناسب عرق میں حل کر کے لیپ کریں۔

بسکھپرہ کاست

مشہور بوٹی ہے۔ اس کی شاخیں زمین پر پھیلتی ہیں۔ گول پتے اوپر کے رخ سیاہی مائل سبز۔ نیچے کے رخ سفیدی مائل سبز۔ ذائقہ تیز۔ گرم بدرجہ دوم خشک بدرجہ اول۔ اسکاست۔ دوران سر۔ صرع۔ سرسام۔ جنون۔ مالیخولیا۔ مراق۔ قولنج۔ درد معدہ استسقا۔ یرقان کو آرام کرتا ہے۔ محلل ریاح ہے۔ صفرا۔ سودا۔ بلغم کی اصلاح کرتا ہے۔ لگانے سے بہتر۔ بچھو کے زہر کو دور کرتا ہے۔

ص بسکھپرہ تازہ کوٹ کر اسکا رس نچوڑ کر لوہے یا پتھر کے برتن میں رکھ کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے پتھر کے اوپر پھیلا کر خشک کر لیں پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔ ڈیڑھ ماشہ تک کھلائیں۔ لگانے کے لئے پانی میں یا کسی مناسب عرق میں حل کر کے لگائیں۔

بھنگرہ کاست

دو قسم کا ہوتا ہے۔ سیاہ کمیاب۔ سفید بکثرت ملتا ہے۔ گرم خشک دوسرے درجہ کا ہے۔ اسکاست بینائی کو طاقت دیتا۔ آنکھوں کے دکھنے کو ارام کرتا ہے۔ لیپ برص اور بالخورہ کو مفید ہے۔ کھلانے اور لگانے سے تلی کے ورم کو اچھا کرتا ہے مصفی خون ہے۔ جذام کے لئے مفید ہے بلغمی کھانسی کو آرام کرتا ہے۔ سیاہ بھنگرے

کاست ایک عرصہ تک کھلانے سے وہ بال جو وقت سے پہلے سفید ہو گئے ہوں سیاہ ہو جاتے ہیں۔

ص۔ بھنگرہ کو کوٹ کر اسکا رس نکال کر لوہے کی کڑہائی میں پکا کر گاڑہا کریں۔ پتھر پر پھیلا کر خشک کر کے پیس کر چھان کر بوتل میں رکھیں۔

دو ماشہ تک کھلائیں۔ لگانے کے لئے پانی یا کسی مناسب عرق میں ملا کر لگائیں۔

برہمی کاست

یہ بوٹی بیل اور چھوٹے پودے کی دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک انچ سے چوڑائی میں کم پان کے پتوں کی شکل کے پتے مزہ میں تلخ سبزی مائل ہوتے ہیں۔ بیل کی برہمی بوٹی زیادہ مفید ہے۔ اس کے مزاج میں اختلاف ہے۔ یونانی اطبّا دوسرے درجہ کی گرم و خشک اور وید سرد و خشک بتاتے ہیں۔ اس کاست۔ بلغمی اور اعصابی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ اس میں لطافت زیادہ ہے۔ مفرح ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ خصوصاً مقوی دماغ ہے۔ حافظہ بڑہاتا ہے۔ آواز کشا ہے۔ مصفی خون ہے۔ دمہ۔ کھانسی کو آرام کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا۔ بھوک بڑہاتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ منی کو گاڑہا کرتا ہی رقت۔ سرعت کی شکایت کو دُور کرتا ہے۔ عورتوں کا دودہ بڑہاتا ہے۔ مثانہ کی سردی کو دُور کرتا ہے۔

ص۔ برہمی کو کوٹ کر اس کا رس نچوڑ کر مٹی یا پتھر کے برتن میں رکھکر آگ پر پکا کر گاڑہا کر کے پتھر پر پھیلا کر خشک کر کے پیس کر چھانکر بوتل میں رکھیں۔

ڈیڑہ ماشہ تک کھلائیں۔ گھی دودہ زیادہ مقدار میں کھلائیں۔

برگد کاست

برگد (بڑہ) ایک مشہور درخت ہے۔ گرم و تر دوسرے درجہ کا ہے۔ اس کاست۔ قابض ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ نئے پرانے بخار کو آرام کرتا ہے۔ سوزاک۔ جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ لگانے سے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ منہ میں پھٹ کنے سے منہ آنے کو اچھا کرتا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ گٹھیہ اور جوڑوں کے درد کو آرام کرتا ہے۔

ص۔ برگد کے نرم پتے اور ڈاڑہی کوٹ کر رس نچوڑ کر مٹی یا لوہے کے برتن میں پکا کر گاڑہا کرکے پتھر پر پھیلا کر خشک کرکے پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں۔
ایک ماشہ حد ڈیڑہ ماشہ تک کھلائیں۔

بانسہ کاست

اس کو پیا بانسہ اور اڑوسہ بھی کہتے ہیں۔ سُرخ اور سفید پھول کا ہوتا ہے۔ مگر سرخ پھول والا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ گرم و خشک ہے۔ اس کاست۔ دمہ۔ کھانسی ہچکی۔ بخار۔ پیٹ کے درد نفخ بتلی۔ قے۔ یرقان کو آرام کرتا ہے منجن کی طرح لگانے سے دانتوں اور مسوڑہوں کے درد کو اچھا کرتا ہے۔

ص۔ پیا بانسہ کے پھول اور پتے کوٹ کر اسکا رس نچوڑ کر مٹی کی ہانڈی میں پکا کر گاڑہا کرکے پتھر پر پھیلا کر خشک کرکے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔
ڈیڑہ ماشہ تک کھلائیں۔

پان کا ست

اس کی بہت قسمیں ہیں۔ دیسی معتدل۔ بنگلہ گرم وخشک۔ اسکا ست۔ مقوی اور مفرح اعضاء رئیسہ ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا بھوک بڑھاتا ہے۔ منہ کے ذائقہ کو درست اور صاف کرتا ہے۔ آواز کشا ہے۔ کھانسی کو آرام کرتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ قے اور متلی کو دور کرتا ہے۔

ص۔ پان کوٹ کر اسکا رس نچوڑ کر تانبے کے قلعی دار برتن میں اگر موسم سرما ہو تو لونگیں پیسکر ملا کر اور اگر موسم گرما ہو تو بڑی الائچی کے دانے پیسکر ملا کر نرم آگ پر پکا کر گاڑھا کر کے تانبے یا چینی یا شیشے کے کھلے ہوئے برتن میں پھیلا کر خشک کر کے پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں۔

آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

پیپل کا ست

پیپل کے پتوں کا مزاج گرم وخشک ہے۔ اس کے پتوں کا ست۔ ہیضہ۔ متلی قے کو آرام کرتا ہے۔ سل کے لئے مفید ہے۔ مصفی خون ہے۔ مقوی باہ ہے۔ سوزاک رقت۔ سرعت۔ کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ مدر حیض ہے۔ لگانے سے ورموں۔ زخموں۔ ناسور کو آرام کرتا ہے۔

ص۔ پیپل کی نرم اور تازہ پتیاں کوٹ کر رس نچوڑ کر پتھر کے برتن میں پکائیں۔ اور پیپل کی موٹی تازہ شاخ سے گھوٹتے رہیں۔ جب گاڑھا ہو جائے پتھر پر پھیلا کر

خشک کرکے پیس کر چھان کر بوتل میں رکھیں۔
ایک ماشہ تک کھلائیں۔ اور حسب ضرورت پانی یا کسی مناسب عرق یا روغن میں ملاکر زخموں اور ناسور پر استعمال کریں۔
اگر ممکن ہو تو پیپل کی خشک لکڑی کی آگ پر پکا کر ست تیار کریں۔

تلسی کا ست

گرم درجہ اول خشک درجہ دوم۔ اسکا ست موسمی بخاروں۔ باری۔ تجاری چوتھیا کے لئے مفید ہے۔ دمہ۔ کھانسی۔ پسینے کے درد کو آرام کرتا ہے۔ مفرح اور مقوی دل ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ سنگھانا بیہوشی کو دور کرتا ہے۔ لگانے سے ورم تحلیل ہوتا ہے۔ اور بچھو کے کاٹے کو آرام کرتا ہے۔
ص تلسی کوٹ کر رس نچوڑ کر مٹی کی ہانڈی میں پکا کر گاڑھا کرکے پتھر یا چینی کے کھلے ہوئے برتن میں پھیلا کر خشک کرکے پیس کر چھانکر بوتل میں رکھیں۔ ایک ماشہ تک کھلائیں۔ بقدر ضرورت پانی یا کسی عرق میں ملاکر لیپ کریں۔ اور حسب ضرورت سونگھائیں۔

دودہی کا ست

مشہور بوٹی ہے تین قسم کی ہوتی ہے۔ مگر استعمال میں زیادہ وہی آتی ہے۔ جو زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے چنے کے پتوں سے چھوٹے پتے سرخی مائل ہوتے ہیں۔ توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ اسکا ست۔ کھانسی تشنجی۔ دمہ۔ پرانے زکام۔ نزلہ کو

آرام کرتا ہے۔ استسقا کے لئے مفید ہے پرانے دستوں کو آرام کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ نئے سوزاک اور جریان کو آرام کرتا ہے۔ استقرار حمل کرتا ہے۔

ص۔ دودہی کوٹ کر اس کا رس مع دودھ کے نچوڑ کر تانبے کی قلعی دار پتیلی میں پکا کر پتھر پر پھیلا کر خشک کر کے پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں۔ ایک ماشہ تک کھلائیں۔

ستیاناسی کا ست

یہ مشہور بوٹی گرم تیسرے درجہ خشک تیسرے درجہ کی۔ اسکا ست۔ مقوی باہ ہے۔ منی پیدا کرتا منی کو گاڑہا کرتا اور امساک پیدا کرتا ہے مصفی خون ہے۔ آتشک کو آرام کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ دمہ۔ کھانسی بلغمی کو آرام کرتا ہے

ص۔ ستیاناسی کا درخت مع پتوں اور پھول وغیرہ لیکر کوٹ کر رس نچوڑ کر (ایسا درخت لینا چاہیے۔ جسمیں پھول ہوں) مٹی کی ہانڈی میں پکا کر گاڑہا کر کے مٹی کے برتن یا پتھر پر پھیلا کر خشک کر کے کوٹ چھانکر بوتل میں رکھیں۔ آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

شیشم کا ست

گرم و خشک درجہ دوم۔ اسکا ست اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے۔ آتشک کو آرام کرتا ہے۔ پرانی پیچش اور دستوں کو اچھا کرتا ہے۔ جریان کے لئے مفید ہے۔

ص۔ شیشم کے تازہ پتے کوٹ کر رس نچوڑ کر پتھر کے برتن میں پکا کر پتھر پر پھیلا کر خشک کر کے پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں۔ ایک ماشہ تک کھلائیں۔

کیکر کا ست

سرد وخشک دوسرے درجہ کا۔ اسکا ست۔ جریان۔ سرعت انزال۔ احتلام کی شکایت کو دُور کرتا ہے۔ سلس البول۔ سیلان الرحم کو آرام کرتا ہے۔ مصفّیٔ خون ہے۔ اکثر بخاروں میں مفید ہے۔ گرم مزاج کے خفقان کو آرام کرتا ہے۔ ناک میں بطور سنگھانے یا پانی میں گھول کر ٹپکانے سے نکسیر اور یرقان کو اچھا کرتا ہے۔ لگانے سے زخموں کو آرام کرتا ہے۔ منجن کی طرح تنہا یا اور مناسب دواؤں کے ساتھ ملا کر لگانے سے دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔

ص۔ کیکر کی کونپلیں اور تازہ پھول کچلکر رس نچوڑ کر تانبے کے قلعیدار برتن میں پکاکر گاڑھا کرکے پتھر پر پھیلا کر خشک کرکے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔ ایک ماشہ تک کھلائیں۔ اور حسب ضرورت ناک میں سنگھائیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔ ممکن ہو تو کیکر کی لکڑی کی آگ پر پکا کر ست تیار کریں۔ اور کیکر کے تازہ ڈنڈے سے چلاتے جائیں۔

کرنجوے کا مرکب ست

موسمی بخاروں کے لئے بے حد مفید ہے۔ پیٹ کے درد قولنج ریحی کو آرام کرتا ہی۔

ص۔ کرنجوے کی تازہ پتیاں کچلکر ایک سیر رس نکا کر اسمیں مغز تخم کرنجوہ۔ ۵ تولہ اور دارفلفل ۵ تولہ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ کوٹ چھانکر ملا کر مٹی کی ہانڈی میں پکاکر گاڑھا کرکے مٹی کے کھلے برتن یا پتھر پر خشک کرکے پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں۔ آدھے ماشہ سے

ایک ماشہ تک کھلائیں۔ اور درد قولنج کی تکلیف کے وقت ضرورت کے مطابق تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کھلائیں۔

کوکر بھنگرہ کا ست

اس کو لگروندہ۔ اور کوکر چھڈی بھی کہتے ہیں۔ یہ مشہور بوٹی ہے۔ اس کا مزاج گرم وخشک دوسرے درجہ کا ہے۔ اسکا ست۔ دق سل۔ کھانسی۔ استسقا۔ بواسیر اور بواسیری دستوں کو آرام کرتا ہے۔ ام الصبیان۔ اختناق الرحم کے لئے مفید ہے۔ ہیضہ کو آرام کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ ورم جگر۔ ورم تلی۔ آنتوں اور ورم کو آرام کرتا ہے۔ پٹھوں کے ورم اور درد کو اچھا کرتا ہے۔ لگانے سے مقعد کے چرنوں کو مار کر خارج کرتا ہے۔ دودھ اور شہد کے ہمراہ کھلانے سے دیوانہ کتے کے کاٹنے سے جو زہر ہو اُسکو دفع کرتا ہے۔

ص۔ کوکر بھنگرہ کوٹ کر رس نچوڑ کر پتھر کے برتن میں پکا کر پتھر پر پھیلا کر خشک کر کے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔ ایک ماشہ تک کھلائیں۔ اور حسب ضرورت لگائیں

کیلے کا مرکب ست

سوزاک۔ ریگ مثانہ کو آرام کرتا ہے۔ پیشاب کھلکر لاتا ہے۔ خشک کھانسی کو نفع پہونچاتا ہے۔

ص۔ کیلے کے نرم پتے کچلکر ایک سیر رس نچوڑ کر اس میں شورہ قلمی آدھ پاؤ ملا کر مٹی کی ہانڈی کا اچھی طرح منہ بند کر کے نرم آگ پر پکا کر خشک کر کے پیسکر بوتل میں رکھیں۔

ادھے ماشہ تک کھلائیں۔

گلو کاست

گرم اور سرد دونوں مزاجوں میں مفید ہے۔ ابتدائی دق۔ اور سل۔ نئے پرانے بخاروں۔ باری کے بخاروں۔ اور ایسے بخاروں کو جو بار بار لوٹ کر آتے ہیں۔ آرام کرتا ہی۔ کھانسی۔ یرقان کو اچھا کرتا ہے۔ تلی کی بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے پیچش کو مفید ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ سوزاک کے لئے مفید ہے سلسل البول اور ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ سنگریزوں اور ریت کو خارج کرتا ہے۔ مغلظ منی ہے۔ جریان کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ تبخیر اور ہاتھ پیروں کی جلن کو دور کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ عام کمزوریوں کو دور کرکے طاقت بخشتا ہے۔

ص۔ گلو تازہ (نیم کی گلو کی موٹی شاخیں ہونی چاہئیں۔) باریک باریک کترا ور کوٹ کر پانی میں آٹھ یا بارہ گھنٹے تک بھگو دیں۔ اسکے بعد ملکر چھانکر چھنے ہوئے پانی کو مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر پانی کو خشک ہونے دیں۔ جب بالکل خشک ہو جائے پیسکر بوتل میں رکھیں۔ مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک۔

ھدایت:۔ اگر گلو کاست زیادہ تیز اور عمدہ تیار کرنا ہو تو تازہ گلو کچلکر رس نچوڑ کر مٹی کے برتن میں رکھکر خشک کریں۔
مقدار خوراک چار رتی تک ہو گی۔

گلو کا مرکب ست

ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ کونین (انگریزی مشہور دوا) کا قائم مقام ہے۔ مصفی خون ہے۔ مقوی معدہ ہے۔

ص۔ گلو تازہ کا رس ایک سیر۔ برگ نیم تازہ کا رس ایک سیر لیکر اسمیں چرائتہ۔ ۵ تولہ۔ فلفل سیاہ ۵ تولہ۔ کوٹ کر ایک رات دن بھگو دیں۔ ملکر چھان کر مٹی کی ہانڈی میں پکاکر گاڑھا کرکے پتھر یا مٹی کے برتن میں خشک کرکے پیسکر بوتل میں رکھیں۔ آدھے ماشہ تک کھلائیں

گلو کا مرکب ست

تپ دق۔ اور ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ کھانسی کو آرام کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ مفرح اور مقوی قلب ہے۔ پرانے دستوں کو آرام کرتا ہے۔

ص۔ گلو تازہ نیم کی لیکر اسکا رس ایک سیر نکالیں۔ اسمیں طباشیر چار تولہ۔ دانہ الائچی کلاں دو تولہ۔ اصل السوس مقشر تولہ کوٹ چھان کر ملا کر مٹی کی ہانڈی میں پکاکر خشک کرکے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔ آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

منڈی کا ست

مزاج گرم و تر دوسرے درجہ کا ہے۔ اسکا ست مقوی اعضاء رئیسہ ہے مصفی خون ہے مقوی بصر ہے۔ خفقان کو آرام کرتا ہے۔ بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اکثر صفراوی امراض مثل یرقان وغیرہ کے دور کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو آرام کرتا ہے۔ سیلان الرحم کی

شکایت کو دور کرتا ہے. زیادہ عرصہ تک کھانے سے وہ بال جو قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں وہ پہلے سرخ پھر سیاہ ہو جائیں گے. مادہ تولید بکثرت پیدا کرتا ہے. اور مادہ تولید کو گاڑھا کرکے. رقت. سرعت. اور کثرت احتلام کی شکایت کو دور کرتا ہے.

ص. منڈی کا درخت لیکر کوٹ کر اسکا رس نچوڑ کر پتھر کے برتن میں رکھکر پکا کر گاڑھا کرکے خشک کرکے پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں. آدھے ماشہ تک کھلائیں.

نیم کاست

نئے پرانے بخاروں کو ارام کرتا ہے. مصفی خون ہے. فالج. لقوہ. جذام. آتشک گھٹیہ. خارش کو آرام کرتا ہے. معدہ کی رطوبات کو دور کرکے بھوک بڑھاتا ہے. لگانے سے زخموں. پھوڑے پھنسی. خارش اور جلدی بیماریوں کو آرام کرتا ہے. تل کے تیل میں ملا کر کان میں ٹپکانے سے کان کے زخم کو آرام کرتا ہے. ہلاس کے طور پر سنگھانے سے ناک کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے. اور ناک کے زخم کو آرام کرتا ہے. سنگھانے سے درد سر کو اچھا کرتا ہے.

ص. نیم کے نئے پتوں (کونپلوں) اگر دستیاب ہوں تو نیم کے تازہ پھول بھی ملا کر دونوں کو کچلکر رس نچوڑ کر مٹی کی ہانڈی میں نیم کی لکڑی کی آگ سے پکائیں. اور نیم کی تازہ شاخ سے ہلاتے جائیں. جب گاڑھا ہو جائے تو مٹی کے برتن یا پتھر پر پھیلا کر خشک کرکے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں. آدھے ماشہ تک کھلائیں. لگانے کے لئے پانی یا نیم کے پتوں کے تازہ رس میں ملا کر یا کسی مناسب عرق میں ملا کر لگائیں.

نکچھنی کا ست

تیسرے درجہ کی گرم و خشک ہے۔ اسکا ست۔ مقوی باہ ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ سکتہ۔ رعشہ۔ سُن بہری (خدر) استسقا۔ دمہ بلغمی کو آرام کرتا ہے۔ بلین ہے۔ پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے۔ اختناق الرحم کو آرام کرتا ہے۔ سونگھنے سے بیہوشی۔ مرگی۔ کو دفع کرتا ہے۔ ناک کی گندی رطوبت اور کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور روغن کنجد (تل کا تیل) میں ملاکر کان میں ٹپکانے سے بہرے پن کی شکایت کو اچھا کرتا ہے۔ گڑھ میں ملاکر کھانے سے ناف ٹلنے کی شکایت کو دور کرتا ہے۔

ص۔ نکچھنی کے پودے کو کچلکر رس نچوڑ کر پتھر کے برتن میں نرم آگ پر پکا کر پتھر پر پھیلاکر خشک کرکے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔ ۲ رتی تک کھلائیں۔ حسب ضرورت پانی یا کسی مناسب عرق میں ملاکر طلا کریں۔

ہرن کھری کا مرکب ست

اسکا مزاج گرم و تر ہے۔ اسکا ست۔ چاروں خلطوں (صفرا۔ سودا۔ بلغم۔ خون) کا مسہل ہے۔ یرقان کے لئے مفید ہے۔ مصفی خون ہے۔ آتشک اور جذام کو آرام کرتا ہے۔ جریان کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ مقوی بصر ہے۔

ص۔ ہرن کھری کا پودا لیکر کچلکر دو سیر رس نچوڑ کر اس میں ایک چھٹانک سیاہ مرچوں کا باریک سفوف ملاکر مٹی کی ہانڈی میں پکا کر خشک کرکے پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں۔

ایک ماشہ تک کھلائیں۔

تیار ست

جو ست بازار میں تیار ملتے ہیں اس کتاب میں اُن کے بنانے کی ترکیب اور اُن کی تفصیل لکھنے کی ضرورت نہیں۔ بنے بنائے بازار سے لیکر اپنی ضرورت کے مطابق کام میں لا سکتے ہیں۔ مثلاً۔ الائچی کا ست۔ املی کا ست۔ اجوائن کا ست۔ پودینہ کا ست۔ رب السوس۔ (ملہٹی کا ست) صبر (ایلوا) عصارہ ریوند۔ عصارہ غافث۔ عناب کا ست۔ لیموں کا ست۔ وغیرہ وغیرہ۔

نمک (کھار) (بنانے کی ترکیب)

نمک (کھار) تیار کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے اُس چیز کو جس کا نمک بنانا ہو جلا کر راکھ کر لینا چاہیئے۔ پھر اُس راکھ کو تگنے یا چوگنے پانی میں اچھی طرح گھول کر کم ازکم چوبیس گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ مگر اُس درمیان میں کسی لکڑی سے اُس کو کبھی کبھی اچھی طرح ہلاتے رہنا چاہیئے۔ اگر پانی کم ہوجائے تو اور شامل کر دیں۔ اچھی طرح ہلا کر اس پانی کو مقطر کر لیں۔ اور پھوک پھینک دیں۔ یہ مقطر پانی لوہے کی کڑہائی یا مٹی کے کسی استعمالی برتن میں ڈال کر اور چولھے پر رکھ کر اُسکے نیچے آگ جلائیں پانی بھاپ بنکر اُڑ جائے گا۔ تہہ میں جو کچھ بچ رہے گا وہی نمک (کھار) ہے۔ اس کو احتیاط سے چوڑے منہ کی شیشی میں رکھیں۔ اور مضبوط ڈاٹ لگائیں ورنہ معمولی بے احتیاطی سے نمک کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور اُتر جانے کی وجہ سے تاثیر میں بھی فرق

آجاتا ہے۔

ھدایت:- اسکے علاوہ دواؤں کے نمک بنانے کی جو ترکیبیں ہیں۔ وہ اس کتاب میں نمک کے باب میں لکھدی گئی ہیں۔ اسکے مطابق تیار کرکے کام میں لائیں۔

نمک (کھار)

املتاس کی پھلی کا مرکب نمک

کھانسی۔ دمہ۔ کالی کھانسی۔ بچوں کی پسلی کے خلل کو آرام کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔

ص۔ املتاس کی پختہ پھلی میں جس قدر پیا ہوا سانبھر نمک آسکے بھر کر جلا کر کوئلہ کرکے پیسکر چھان کر بوتل میں رکھیں۔ ایک رتی سے ایک ماشہ تک کھلائیں۔

اجواین کا مرکب نمک

کھانسی۔ بدہضمی کو آرام کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ تلی۔ قے کو آرام کرتا ہے۔

ص۔ اجواین خراسانی ۲ تولہ۔ اجواین دیسی ۲ تولہ۔ نمک سانبھر ۲ تولہ کوٹ چھانکر دریا کے یا بارش کے پانی میں اچھی طرح کھرل کرکے مٹی کے آبخوروں میں گلحکمت کرکے (ملتانی مٹی سے منہ بند کرنا) چھ سات سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ سرد ہونے پر پیسکر چھانکر بوتل میں رکھیں۔ چھ رتی تک کھلائیں۔

اندرانی بوٹی کا مرکب نمک

اندرانی بوٹی کو پچھی بوٹی بھی کہتے ہیں۔ یہ مشہور بوٹی ہے۔ اسکا نمک ہیضہ۔ بدہضمی تلی ۔ قے ۔ دستوں کو آرام کرتا ہے۔ معدہ کی شکایات کو دور کرتا ہے ۔

ص ۔ اندرانی بوٹی کو خشک کر کے جلا کر اس کی راکھ پانی میں گھول کر مقطر کریں۔ اگر مقطر پانی ایک سیر ہو تو مرچ سیاہ کا باریک سفوف دو تولہ ملا کر آگ پر پکائیں ۔ پانی جلکر نمک رہجائیگا ۔ چار رتی تک کھلائیں۔ ضرورت کیلئے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کھلا سکتے ہیں

آکھ کا نمک

(مدار)

کھانسی ۔ دمہ ۔ بدہضمی ۔ قے ۔ تلی ۔ درد شکم ۔ ورم جگر ۔ ورم تلی کو آرام کرتا ہے ۔ معدہ کو طاقت پہونچا کر بھوک بڑہاتا ہے ۔

ص ۔ آکھ (مدار) کے زرد پتے خشک کر کے جلا کر راکھ پانی میں گھول کر مقطر کر کے لوہے کی کڑہائی میں ڈال کر آگ پر پکائیں پانی جلکر نمک رہجائے گا ۔ بوتل میں رکھیں ۔ دو تین رتی تک کھلائیں ۔

پھٹکری کا مرکب نمک

موسمی بخاروں کو آرام کرتا ہے ۔ سوزاک کو اچھا کرتا ہے ۔ بند پیشاب کو کھولتا ہے ۔ بھوک بڑہاتا ہے ۔ معدہ جگر کی اصلاح کرتا ہے ۔ تلی کی شکایت کو دور کرتا ہے ۔

ص ۔ پھٹکری ۲ تولہ ۔ شورہ قلمی ۸ تولہ ۔ سہاگہ ۱ تولہ ۔ لوہے کی کڑہائی میں رکھ کر نیچے نرم

آگ جلائیں۔ اوپر سے مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ ان دونوں دواؤں کو باریک پیسکر سفوف بنا کر اوپر سے تھوڑا تھوڑا چھڑکیں۔ جب دھواں بند ہو جائے کڑاہی چولہے سے نیچے اُتار کر سرد ہونے پر پیسکر بوتل میں رکھیں۔ ڈیرہ ماشہ تک کھلائیں۔

پیابانسہ کا نمک

دمہ۔ کھانسی۔ بخار کو آرام کرتا ہے۔ پیابانسہ (اڑوسہ) کے زرد پتے خشک کرکے جلا کر راکھ پانی میں گھول کر مقطر کرے لوہے کی کڑاہی میں پکا کر خشک کرکے پیسکر بوتل میں رکھیں۔ آدھے ماشہ تک کھلائیں۔

پاچکدشتی کا نمک (جنگلی اُپلے)

موسمی بخاروں۔ نئی پرانی بواسیر کو آرام کرتا ہے قبض کشا ہے۔ ریاحی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے ص جنگلی اُپلوں کی راکھ پانی میں گھول کر اسکا مقطر لوہے کی کڑاہی میں پکائیں جب پانی جلکر نمک باقی رہ جائے۔ خشک کرکے پیسکر بوتل میں رکھیں۔ چار رتی تک کھلائیں

تُلسی جنگلی کا نمک

پیٹ کے درد۔ اپھارے اور قراقر کو آرام کرتا ہے۔ درد گردہ اور تمام ریاحی دردوں کو اچھا کرتا ہے۔ ریت اور سنگریزے اور چھوٹی پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے۔ لگانے سے داد چنبل۔ پھلبری کو آرام کرتا ہے۔

ص جنگلی تلسی کا درخت خشک کرکے جلا کر راکھ پانی میں گھول کر مقطر کرکے لوہے کی

کڑہائی میں پکائیں۔ جب پانی جلکر نمک رہ جائے پیسکر بوتل میں رکھیں۔ چار رتی تک کھلائیں۔ لگانے کے لئے پانی یا کسی مناسب عرق میں حلکر کے لگائیں۔

جواکھار کا مرکب نمک

درد شکم۔ درد گردہ۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ متلی۔ قی۔ کو آرام کرتا ہے۔ پیشاب کھلکر لاتا ہے۔ ریت اور کنکر کو خارج کرتا ہے۔ تلی جگر معدہ کے ورم کو اچھا کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ بھوک بڑہاتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔

ص۔ جواکھار۔ نوشادر۔ شورہ قلمی۔ لوٹا سجی۔ نمک سیندہا۔ سہاگہ۔ ہینگ اعلیٰ قسم فلفل سیاہ۔ سب دوائی برابر لیکر کوٹ چھانکر مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر سرکہ دواؤں سے ایک انگشت اونچا بھر کر ہانڈی کا منہ مضبوط بند کر کے چولہے پر رکھ کر دو گھنٹے تک ہانڈی کے نیچے آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی کا منہ کھول کر پیسکر بوتل میں رکھیں ایک ماشہ تک کھلائیں۔

چرچٹے کا نمک

چرچٹے کو لٹ ریزہ بھی کہتے ہیں۔ اسکا نمک دمہ۔ بلغمی کھانسی کو آرام کرتا ہے۔

ص۔ چرچٹے کا درخت خشک کر کے جلا کر اس کی راکھ پانی میں گھول کر مقطر کر کے لوہے کی کڑہائی میں پکائیں۔ پانی جلکر نمک رہجائے گا۔ پیسکر بوتل میں رکھیں۔ چار رتی تک کھلائیں۔

سہاگہ کا مرکب نمک

دردشکم۔ بدہضمی۔ متلی۔ قے۔ کو آرام کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ ہاضم ہے۔ بھوک بڑہاتا ہے۔ چوسنے سے گلے کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ آواز کشا ہے۔ پیشاب کھلکر لاتا ہے۔

ص۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۴ تولہ۔ کوٹ چھان کر لوہے کی کڑہائی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ اوپر سے ایک پاؤ مولی کا عرق تھوڑا تھوڑا کرکے ڈال کر خشک کریں۔ پیسکر بوتل میں رکھیں۔ چار رتی تک کھلائیں۔

سہاگہ کا مرکب نمک

کھانسی کو آرام کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ ہاضم ہے۔ معدہ کی خرابی کو دُور کرتا ہے۔ بھوک بڑہاتا ہے۔ بادی اور بلغمی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔

ص۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ مغز گھیکوار ۵ تولہ میں اچھی طرح حل کرکے گولہ بناکر خشک کرکے اُس گولہ پر آٹا گوندھ کر دو دو انگل موٹا چڑہاکر گرم بھوبل میں رکھیں۔ جب آٹا سیاہ ہوجائے گولہ نکال کر سرد کرکے آٹا علیحدہ کرکے پیسکر بوتل میں رکھیں۔ چار رتی تک کھلائیں۔

سہاگہ کا مرکب نمک

بچوں کی پسلی کے خلل کو آرام کرتا ہے۔ کھانسی کو رفع کرتا ہے۔ پیٹ کے درد اور اپھارے کو اچھا کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ ہاضم ہے۔ بھوک بڑہاتا ہے۔ مقوی معدہ ہے

ریاحی دردوں کو دور کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔

ص۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ ہینگ عمدہ ۲ تولہ۔ ادرک کا تازہ عرق ملاکر پیسکر مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر ہانڈی کا منہ اچھی طرح بند کرکے چولھے پر رکھ کر ایک گھنٹہ تک نرم آگ جلائیں سرد ہونے پر۔ ہانڈی کا منہ کھول کر دوا پیسکر بوتل میں رکھیں۔ چار رتی تک کھلائیں

نوشادر کا مرکب نمک

کالی کھانسی کو اچھا کرتا ہے۔ ہاضم اور مقوی معدہ ہے، پیٹ کے درد اور گردوں کے درد کو آرام کرتا ہے قبض کشا ہے۔ پیشاب کھلکر لاتا ہے۔ ریت اور چھوٹے کنکر کو خارج کرتا ہے۔

ص۔ نوشادر ۲ تولہ۔ جوا کھار ۲ تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ نمک سونچر ۲ تولہ۔ اجواین خراسانی۔ ایک تولہ۔ ثمر کٹیلی خورد ایک پاؤ۔ سب کو اچھی طرح پیسکر مٹی کی ہانڈی میں رکھکر ہانڈی کا منہ مضبوط بند کرکے آٹھ سیر اُپلوں کی آگ میں رکھ کر پھونکیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی کا منہ کھول کر دوا پیسکر بوتل میں رکھیں۔ چار رتی کھلائیں۔

نوشادر کا مرکب نمک

مقوی معدہ ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ ہاضم ہے بلغمی بیماریوں کو آرام کرتا ہے پیشاب کھلکر لاتا ہے۔ جگر اور آنتوں کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مار کر خارج کرتا ہے

ص۔ نوشادر ایک پاؤ کو جوکوب کرکے مٹی کی ہانڈی میں بند کرکے ایک گھنٹہ تک نرم آگ پر پکاکر ٹھنڈا کرکے اُسکے ہموزن گندھک آملہ سار ملاکر مولی کا عرق دو چند ڈال کر کھرل کرکے

خشک کرکے پیکر بوتل میں رکھیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ تک۔

مولی کا نمک

تلّی، جگر، معدہ کی بیماریوں کو آرام کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ہاضم ہے۔ پیٹ کے ابھارے کو دُور کرتا ہے۔ پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے۔ مثانہ اور گردوں سے ریاح خارج کرتا ہے۔ پیشاب کھلکر لاتا ہے۔

ص۔ مولی مع پتوں کے کچلکر عرق نچوڑ کر مٹی کے برتن میں رکھکر دھوپ میں رکھ کر یا آگ پر پکا کر خشک کریں۔ پانی جلکر نمک رہجائے گا۔ پیسکر بوتل میں رکھیں۔ ایک ماشہ تک کھلائیں۔

مولی کا نمک بنانیکی دوسری ترکیب

ص۔ خشک مولیاں جلا کر اس کی راکھ پانی میں گھول کر مقطر کرکے لوہے کی کڑہائی میں پکا کر خشک کریں۔ نمک رہ جائیگا۔ پیسکر بوتل میں رکھیں۔

تیار نمک

بہت سی چیزوں کے نمک بازار میں بھی تیار ملتے ہیں۔
اگر کسی دوا کا نمک تیار کرنا منظور ہو تو اوپر لکھی ترکیب کے مطابق تیار کیا جاسکتا ہے۔

تمت بالخیر

فہرست کتب تصانیف عالیجناب فخر الاطبا حکیم محمود علیخان صاحب ماہر

بیاض ماہر

اس کتاب میں سر سے پیر تک تمام بیماریوں کے اچھا کرنے والے عجیب غریب مجرب المجرب نسخے ہیں۔ اسی کتاب کے متفرقات خصوصی کے باب میں نادر و نایاب چٹکلے ہیں جن سے واقف ہو کر ایک دوا سے کئی امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے

قیمت دو روپے (عہ)

محافظ شباب

شباب کی محافظت۔ قوت باہ اور مادہ تولید کے جملہ امراض کا مکمل اور مجرب علاج اور آسان نسخے اس کتاب میں درج ہیں جنکی مدد سے پوشیدہ امراض کا علاج بلا کسی معالج کی مدد کے خود کر سکتے ہیں شباب کا لطف حاصل کرنے کیلئے اس سے بہتر اور جامع کتاب نہیں ہو سکتی

قیمت ایک روپیہ (عہ)

اکسیر ماہر

یہ کتاب اسم با مسمیٰ ہے۔ ہر چیز کا کشتہ تیار کرنے کی صدہا آسان اور بے خطا ترکیبیں درج کی گئی ہیں۔ اور کشتہ جات سے ایسی بیماریوں کے علاج بھی لکھے گئے ہیں جو لا علاج سمجھی جاتی ہیں۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ کشتے بنانے۔ کشتے کھانے۔ ناقص اور کامل کشتوں کی شناخت۔ ناقص کشتوں کے استعمال سے جو خرابیاں پیدا ہو جائیں۔ ان کا کامل علاج اور کشتوں کی اشیاء کے افعال و خواص درج کئے گئے ہیں۔

قیمت

ہر دو حصہ دو روپیہ (عہ)

بقائے شباب

اس کتاب میں مقوی باہ طلاؤں کے صدہا وہ مجرب نسخے ہیں جنکی تلاش میں عامہ شائقین بلکہ بڑے بڑے اطبا سرگرداں رہتے ہیں۔

قیمت آٹھ آنے (۸)

تحفہ شباب

ممسک اور طلا و دواؤں کے شائقین کے لئے صدہا مجرب اور بے ضرر نسخے اس کتاب میں لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب کے نسخوں کی مدد سے جوانی کا لطف اٹھائیے۔

قیمت آٹھ آنے (۸)

کتابیں ملنے کا پتہ: ناظم مطب / مینیجر مطب جناب حکیم محمود علیخان صاحب ماہر فراشخانہ دہلی